106478-لاعلاج مرض سے اللہ سبحانہ وتعالی نے شفایابی نصیب کردی

سوال

ایک عورت دل کی لاعلاج مرض کیا شکار تھی اور ڈاکٹروں نے اسے روزے نہ رکھنے کی تلقین کر رکھی تھی اس لیے وہ رمضان المبارک کے روزے نہ رکھتی بلکہ رمضان کے ہر دن کا اسی روز فدیہ دے دیتی.

اللہ کے حکم سے طب ترقی کر چکی ہے اس عورت کے دل کا آپریشن ہوا اور الحمد للہ اللہ کے حکم سے اس کی بیماری جاتی رہی کچھ عرصہ تو ڈاکٹروں کی دیکھ بھال رہی اور مستقل علاج ہوتا رہا، اوراب وہ مکمل صحت یاب ہے اور اللہ کے حکم سے روزے بھی رکھ سکتی ہے.

پچھلے رمضان المبارک کے روزے بھی رکھے، اب وہ یہ دریافت کرنا چاہتی ہے کہ آیا جو روزے اس نے نہیں رکھے تھے ان کا ادا کردہ فدیہ ہی کافی ہے یا کہ اسے روزہ رکھنا ہونگے وہ چھ ماہ کے روزے بنتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

"اس نے ماضی میں جو روزے نہیں رکھے اوران کا فدیہ ادا کر دیا ہے اس میں فدیہ کافی ہے، اور اس پر ان مہینوں کے روزے رکھنا واجب نہیں؛ کیونکہ وہ معذور تھی، اور اس وقت اسکے ذمہ جو واجب تھا اس نے اس کی ادائیگی کر دی ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ اوران کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے" انتہی

مستقل فتوی اینڈ علمی ریسرچ کمیٹی

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزا قعفیفی.

الشیخ عبد اللہبن غدیان.

الشیخ عبد اللہبن قعود.